



اداریہ

جہات الاسلام کا مسلسل بارہواں شمارہ (جنوری - جون ۲۰۱۳ء) پیش خدمت ہے۔ مجلہ میں حسب سابق اردو، عربی اور انگریزی تینوں زبانوں میں مقالات شامل کیے گئے ہیں۔ مقالہ نگاروں میں ملک و بیرون ملک کے اہل علم و فضل شامل ہیں۔

علوم و فنون کی ترویج میں مجلات و رسائل کی باقاعدہ اشاعت نہایت اہمیت کی حامل ہے۔ یہ جہاں تحقیق و تخلیق کی رفتار کار کو متعین کرتے ہیں وہیں اہل علم کی تحقیقات کو قارئین تک پہنچانے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں اہل علم کی جدید و پیش آمدہ مسائل میں راہنمائی بھی اسی کا اہم پہلو ہے۔

زیر نظر مجلہ میں جن اہل علم کے مقالات شامل کیے گئے ان کے محتویات کچھ اس طرح سے ہیں۔
مستشرقین بعض کمزور اور ضعیف روایات سے استدلال کرتے ہوئے قرآن حکیم کی حفاظت اور صحت پر اعتراضات کرتے ہیں۔ ڈاکٹر حافظ محمود اختر اور ڈاکٹر محمد عبداللہ نے اپنے مشترک مقالہ ”حفاظت قرآن اور متعارض روایات“ میں مستشرقین کے ان اعتراضات کا تجزیہ کیا ہے اور حفاظت قرآن پر بنیادی مآخذ سے استدلال کیا ہے۔
اسلام کے قانون شہادت میں دعویٰ کی سچائی کے لیے ایک اہم ذریعہ قرینہ ہے۔ دور جدید میں مختلف جرائم کے ثبوت میں بہت سے نئے قرائن شامل ہو گئے ہیں۔ ڈاکٹر عبدالعلی اچکزئی نے اپنے مقالہ ”تضاء بالقرآن کا شرعی حکم“ میں جدید قرائن پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔

اسلامی عبادات میں سے روزہ اور حج جیسی عبادات اور عید جیسے تہواروں کا تعلق رویت ہلال سے ہے۔ وطن عزیز میں یہ مسئلہ مزید گھمبیر صورت اختیار کر لیتا ہے جب رویت ہلال میں اختلاف واقع ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر حافظ صالح الدین حقانی نے اپنے مقالہ ”ثبوت ہلال رمضان و عیدین کی تحقیق“ میں شرعی نقطہ نظر سے گہری نظر ڈالی ہے۔

اسلامی ریاست کے ذرائع آمدن میں محاصل بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان محاصل میں زکوٰۃ و عشر، جزیہ و خراج، اوقاف و صدقات وغیرہ شامل ہیں۔ دورِ حاضر میں یہ بحث شدت کے ساتھ اٹھائی جا رہی ہے کہ اسلامی

ریاست میں مذکورہ ذرائع آمدن ہی کفایت کرتے ہیں یا ایسے حالات و ضرورت کے پیش نظر اس میں اضافہ بھی کیا جاسکتا ہے یا نہیں۔ ڈاکٹر محمد شہباز منج اور محمد جمیل احمد نے اپنے مشترکہ مقالہ ”اسلام میں زکوٰۃ کے علاوہ دیگر ٹیکسوں کی شرعی حیثیت“ میں اس امر پر محققانہ بحث کی ہے۔

بین التہذیبی تناظر میں حلال و حرام کے مسائل نہایت اہمیت اختیار کرتے جا رہے ہیں۔ ایسے میں مغربی ممالک میں مقیم مسلمانوں کی شرعی راہنمائی کے لیے اسلامی ذبیحہ کا تعین کرنا از حد ضروری ہے۔ پروفیسر محمد ثکلیل اوج نے اپنے مقالہ ”شرعی و مشینی ذبیحہ۔ ایک تحقیقی و تقابلی جائزہ“ میں اس امر پر راہنمائی کی ہے۔

گذشتہ ڈیڑھ دو عشرہ سے وطن عزیز میں مغرب کے زیر اثر حقوق نسواں کا خوب ڈھنڈورا پیٹا جا رہا ہے۔ اسی تناظر میں تحفظ حقوق نسواں بل ۲۰۰۶ء لایا گیا ہے۔ مذکورہ بل اسلامی نقطہ نظر سے یہ کس حد تک مطابقت رکھتا ہے۔ ڈاکٹر شبیر احمد جامعی اور حافظ سیف الاسلام نے اپنے مشترکہ مقالہ ”تحفظ حقوق نسواں بل ۲۰۰۶ء۔ قرآن و سنت کی روشنی میں تجزیہ“ میں ناقدانہ نظر ڈالی ہے۔

فقہ حنفی مسلم دنیا کے ایک بڑے حصے میں قانونی فقہ کے طور پر رائج رہی ہے علاوہ ازیں فقہ حنفی میں عوام الناس کی سہولت کو بھی پیش نظر رکھا گیا ہے۔ ڈاکٹر محمد اکرم ورک نے اپنے مقالہ ”رقابہ ریاست کے قیام میں فقہ حنفی کا کردار“ میں ان پہلوؤں کی نشاندہی کی ہے جن کی بدولت رقابہ ریاست کا قیام ممکن ہے۔

تہذیب مغرب کی ساخت و عناصر ترکیبی پر مختلف مسلم مفکرین نے اپنے اپنے انداز سے نظر ڈالی ہے۔ ڈاکٹر حافظ عبدالقیوم نے عصر حاضر کے ایک اہم مفکر ڈاکٹر محمود احمد غازی (متوفی ۲۰۱۰ء) کے افکار کی روشنی میں ”اسلامی اور مغربی تہذیب کا مطالعہ“ پیش کیا ہے۔

برصغیر پاک و ہند میں صحیح مسلم لامام مسلم (متوفی ۲۰۳ھ) کی متعدد شروح مختلف زبانوں میں لکھی گئیں۔ محمد اویس سرور نے اپنے عربی مقالہ ”شروح مسلم فی شبه القارة الهندية“ میں ان شروحات کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیا ہے۔

دور حاضر میں دعوت دین کے مختلف اسالیب کی قرآن و سنت کی روشنی میں وضاحت انتہائی ضروری ہے۔ بالخصوص دعوت نبوی ﷺ کے مختلف پہلوؤں کا اجاگر کرنا۔ اسی ضمن میں دعوت نبوی ﷺ کا ایک اہم اصول ”اصول تدریج“ ہے۔ ڈاکٹر امین الحق نے اپنے عربی مقالہ ”التدرج فی وسائل دعوة النبی صلی اللہ علیہ وسلم“ میں اس پہلو پر بالتفصیل روشنی ڈالی ہے۔

دور جدید میں انسانی حقوق پر زور شور سے بحث جاری ہے۔ بالخصوص مغرب اپنے تئیں انسانی حقوق کا

علمبردارِ ظاہر کر رہا ہے۔ اس ضمن میں حقیقت کیا ہے؟ محترم ریاض احمد سعید نے اپنے انگریزی مضمون ’’HUMAN RIGHTS IN ISLAM AND THE WEST‘‘ میں خطبہ حجۃ الوداع کی روشنی میں اسلام اور مغرب کے انسانی حقوق کا تقابلی جائزہ پیش کیا ہے۔

دورِ حاضر میں دعوتِ دین کے ابلاغ اور علومِ اسلامیہ کی تدریس میں جدید ذرائع کا استعمال نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ محترم کمال الدین سلیمان نے اپنے انگریزی مقالہ ’’THE USE OF INSTRUCTIONAL MATERIALS FOR EFFECTIVE LEARNING OF ISLAMIC STUDIES‘‘ میں علومِ اسلامیہ کی موثر تدریس کے ضمن میں ایسے ذرائع کا جائزہ لیا ہے۔

مجلہ میں حسب سابق تبصرہ کتاب بھی شامل ہے۔ ڈاکٹر محمد اکرم درک کی کتاب ’’متونِ حدیث پر جدید ذہن کے اشکالات‘‘ جو بنیادی طور پر ان کا پی ایچ ڈی کا مقالہ ہے۔ محترم حافظ سعید احمد نے تفصیل سے تبصرہ قلم بند کیا ہے۔

مشمولہ مقالات میں انہی مقالات کا انتخاب کیا گیا ہے جن پر اندرون و بیرون ملک سے اہل علم نے مثبت رائے کا اظہار کیا ہے۔ مجلہ کو ایچ۔ای۔سی کے تجویز کردہ خطوط و شرائط پر پیش کیا جاتا ہے تاہم قارئین کرام سے گزارش ہے کہ مجلہ میں اشاعت پذیر مقالات پر اپنی آراء سے ضرور مطلع فرمائیں تاکہ ان کی روشنی میں معیار کو بہتر بنانے میں مدد مل سکے۔

مجلہ کی ترتیب و تدوین میں مدیر مجلہ ڈاکٹر محمد عبداللہ (ایسوسی ایٹ پروفیسر شیخ زاید اسلامک سینٹر) نے خصوصی توجہ اور دلجمعی سے کام کیا ہے۔ میں اس موقع پر ان کا بھی شکر گزار ہوں کہ اپنی تدریسی اور منصبی ذمہ داریوں میں سے بطور خاص وقت نکالا۔

سانحہ ارتحال:

اداریہ کی یہ سطور تحریر کرتے ہوئے انتہائی دکھ اور افسوس کے ساتھ قارئین تک یہ اطلاع بہم پہنچائی جاتی ہے کہ جہات الاسلام کی مجلس مشاورت کے معزز رکن ڈاکٹر فضل الرحمن ۲۷ جون ۲۰۱۳ء کو کراچی میں انتقال کر گئے۔

انا لله وانا الیہ راجعون۔

ڈاکٹر فضل الرحمن نے مسلم یونیورسٹی علی گڑھ سے اسلامک سٹڈیز میں پی ایچ ڈی کیا، بعد ازاں وہیں فیکلٹی آف تھیالوجی کے ڈین مقرر ہوئے۔ ڈاکٹر صاحب امام محمد بن مسعود اسلامک یونیورسٹی ریاض، انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی کوالا پور ملائیشیا میں بھی تدریس کے فرائض سرانجام دیتے رہے نیز ڈاکٹر فضل الرحمن کو عالم اسلام کی نامور

شخصیات کے ساتھ کام کرنے کا اعزاز بھی حاصل ہوا، ان میں سید ابوالحسن علی ندوی، مولانا منظور احمد نعمانی، مولانا سعید احمد اکبر آبادی اور شیخ عبدالفتاح ابوغندہ شامل ہیں۔

جہات الاسلام کی مجلس ادارت و مشاورت اور کلیہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی کے اساتذہ کرام عالم اسلام کے عظیم محقق کی وفات پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے۔ آمین

حافظ محمود اختر

مدیر اعلیٰ